مقامِ غم

مولانا سید ابوالخیر مودودی بتاریخ ۲۸ اگست ۱۹۷۹ء (مطابق ۴ شوال ۱۳۹۹ھ بروز سہ شنبہ بوقت ایک بجے دوپہر انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن!

مرحوم مولینا سید ابوالاعلیٰ مدظلہ کے بڑے بھائی تھے۔ ظاہر ہے کہ یہ صدمہ سب سے بڑھ کر مولینا ابوالاعلیٰ مودودی ہی کے لیے ہے اور آج وطن سے ہزاروں میل دوری پر جب انہیں یہ اطلاع ملے گی، تو احساس کچھ شدید تر ہی ہوگا۔ علاوہ ازیں مرحوم کے اہل خانہ، اور خاندان کے بقیہ افراد کے لیے یہ ایسا مقامِ غم ہے کہ راقم اور ادارہ ترجمان القرآن کے جملہ وابستگان اپنے مخلصانہ جذباتِ ہمدردی کا اظہار کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

اُدھر مولینا ابوالخیر مرحوم کے لیے دُنیائے علم بھی ماتمی ہے۔ مرحوم نے جدید و قدیم علوم کی جہات کے ساتھ دارالترجمہ حیدر آباد کے زیرِ اہتمام برصغیر کی ملّتِ اسلامیہ کی قیمتی خدمات انجام دی ہیں اور نہیں تو کم سے کم مرحوم کی ایک خدمت فتوح البلدان کے اُردو ترجمہ سے تو بیشتر اصحابِ مطالعہ واقف ہوں گے۔ "ڈھنڈورے" کے اس دور میں اُن کی شہرت گریزی ہی تھی کہ اول درجے کے ایک مصنّف و محقق، ایک مترجم اور ایک تنقید نگار اور مؤرخ کے قدرداں صرف خواص ہیں۔

مولینا ابوالخیر کی شخصیت صرف علمی ہی نہ تھی، وہ دینی لحاظ سے بھی ایک مقام رکھتے تھے، نیز اُن کا مزاج ایک خاص رنگِ تصوف میں رنگا ہوا تھا۔

پھر جیسے کہ میاں طفیل محمد صاحب نے اپنے بیان میں اشارہ کیا ہے، مولینا ابوالخیر مرحوم نے نہ صرف کہ والد گرامی کی وفات کے بعد مولینا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری پوری کی اور تحریک اسلامی کے سلسلے میں مولانا پر جو مشکل ادوار گزرے اُن میں ان کا پورا پورا ساتھ دیا، بلکہ وہ جماعتِ اسلامی سے بھی خیر خواہانہ محبت رکھتے تھے۔ ترجمان القرآن کے وہ کئی برس سے پبلشر بھی تھے۔

خداوند کریم سے دُعا ہے کہ وہ مرحوم کی رُوح کو انوارِ رحمت سے فیضیاب کرے اور اُن

(باقی بر صفحہ ۴۸)

(بقیہ مقامِ غم)

کی بشری خطاؤں اور کمزوریوں سے درگذر فرما کر اُن کے جذبۂ ایمانی اور اُن کی خدماتِ ملّی و انسانی کو اپنی خاص قبولیت سے نوازے۔

مولینا ابوالخیر مودُودی کی تعزیت کے سلسلے میں جنرل محمد ضیاء الحق صدرِ پاکستان، میر علی احمد تالپور وزیرِ دفاع، جنرل سوار خاں گورنر پنجاب، سفیر مصر کے علاوہ بے شمار دیگر محبّوں کی طرف سے مولینا ابوالاعلیٰ مودُودی اور مرحوم کے اہلِ خانہ سے اظہارِ ہمدردی کے جو تار اور خطوط موصول ہو رہے ہیں، اُن کا فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے۔ میاں طفیل محمد صاحب امیر جماعتِ اسلامی پاکستان، حسین فاروق مودُودی مہتمم ادارہ ترجمان القرآن اور ابوالبرکات (مرحوم کے صاحبزادے) سب اپنے ہمدردوں اور خیر خواہوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور ان کے لیے فلاح و سعادت کی دُعا کرتے ہیں۔

(نعیم صدیقی)